بسم اللہ الرحمن الرحیم

برکاتِ درود پاک

تصنیف

فقیہِ عصر حضرتِ قبلہ مفتی محمد امین دامت برکاتہم العالیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علےٰ حبیبہ الکریم وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین.

امابعد! ﴾تمثیل﴿ کوئی کروفر والا بادشاہ ہو وہ اپنے کسی افسر کو کسی صوبے کا گورنر بنا کر بھیجے کہ جاؤ اور لوگوں کے کام کرو، وہ افسر تو گورنر بن کر آ گیا لیکن جو وہاں کا باشندہ اس گورنر کے ساتھ رابطہ ہی نہ کرے اس کے کام ہوں گے؟ ہرگز نہیں ہرگز نہیں ہوں گے۔ لیکن جو وہاں کا باشندہ اس گورنر کے ساتھ رابطہ قائم کر لے اس کے کام بنتے جائیں گے یوں ہی بلا تشبیہ اللہ تعالیٰ رب العالمین جل شانہٗ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو سارے جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے

قرآن مجید میں ہے: **وما ارسلنک الا رحمۃ للعالمین.**

تو جو بندہ اس ذات والا صفات صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رابطہ قائم کر لے اس کے کام ہوتے جائیں گے۔

مندرجہ ذیل چندواقعات پڑھیں اور اندازہ کریں

واقعہ ۱

مورخہ ۱۲۔اکتوبر ۲۰۱۵ء کو محترم الحاج میاں محمد خالد صاحب زید شرفہ' کو محمد جمیل صاحب کا کراچی سے خط آیا جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

پاکستان سے محمد شریف صاحب دہلی (انڈیا) گئے وہاں ان کے برادر نسبتی صلاح الدین قیام پذیر ہیں اور وہ صلاح الدین دہلوی سینے اور پھیپھڑوں کے ایک لاعلاج مرض میں مبتلا تھے اور کوئی دوائی ان پر اثر نہیں کر رہی تھی اور جب محمد شریف صاحب پاکستانی اپنے برادر نسبتی صلاح الدین کے ہاں پہنچے تو انہوں نے صلاح الدین کو کتاب آب کوثر تحفے میں دی جو انہوں نے بادل نخواستہ قبول کی کیونکہ ان کے عقائد درست نہیں تھے۔ ایک رات صلاح الدین نے کتاب اٹھائی اور پڑھنا شروع کر دی اور پھر کثرت سے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔

اسی دوران ایک رات ان کی آنکھ لگ گئی اور قسمت جاگ اٹھی اوران کوسید العالمین حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اورانہوں نے دست بوسی بھی کی اس کرم کے بعد انہوں نے تمام دوائیاں بند کر دیں تو اللہ تعالیٰ نے ان کو مکمل شفایاب کر دیا۔ اور یہ واقعہ صلاح الدین صاحب نے عیدالضحیٰ کے دن ہچکیاں لیتے ہوئے فون پر زاروقطار روتے ہوئے ہمیں بتایا۔ (خط از جانب عقیدت مند محمد جمیل کراچی)

واقعہ ۲

میں ابوسعید محمد امین غفرلہٗ اپنے بیٹے عزیزم علامہ محمد کریم سلطانی زید شرفہٗ کے ادارہ تبلیغ الاسلام نزد کھڑیانوالہ کچھ عرصہ رہ کر آیا ہوں وہاں ایک دن شیخ محمد انور صاحب مدینہ ٹاؤن سے میرے پاس اپنے بیٹے محمد بلال کے ہمراہ آئے اور ملاقات کے بعد کہا کہ چونکہ کتاب آب کوثر آپ نے لکھی ہے اس لئے میں اس کتاب کے متعلق آپ کو ایک واقعہ سنانے آیا ہوں۔ اور بتایا کہ میں ایک کاروباری بندہ ہوں میرے گردے فیل

ہو گئے تھے میں نے اسلام آباد جا کر گردے بدلوا لیئے تو ان زخموں سے پیپ کافی مقدار میں نکلتی رہتی ۔ مجھے وہاں ہسپتال میں ایک دن کتاب آب کوثر کہیں سے دستیاب ہوئی تو میں نے وہ کتاب پڑھ کر کثرت سے دورد پاک پڑھنا شروع کر دیا۔

ایک رات قسمت جاگ اُٹھی کہ خواب میں حبیب خدا ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی تو سرکار نے فرمایا بیٹا کیا ہوا تو میں نے عرض کیا حضور گردے بدلوا لئے ہیں تو پیپ بہت زیادہ نکل رہی ہے یہ سن کر رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک زخموں پر پھیر دیا اور میری آنکھ کھل گئی دیکھا تو زخم بالکل ٹھیک تھے۔

ہسپتال کی نرسیں دیکھ کر حیران ہوئیں اور پوچھا کہ یہ کیا ماجرا ہے کل تک آٹھ آٹھ دس دس چادریں بدلنا پڑتیں اور آج ایک بھی چادر خراب نہیں ہوئی اور چونکہ کتاب آب کوثر آپ نے لکھی ہے اس لئے میں یہ واقعہ سنانے آپ کے پاس آیاں ہوں۔ والسلام

بزبان شیخ محمد انور صاحب از مدینہ ٹاؤن فیصل آباد

https://www.facebook.com/tablighulislam/

پیارے نبی کی باتیں https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

واقعہ ۳

میں ایک دن فجر کی نماز پڑھ کر مسجد سے نکلنے لگا تو ایک عزیز دوست مجھے صحن میں ملا اس کے ہاتھ میں ایک اخبار تھا جس کا نام تھا ''تجارتی رہبر'' وہ مجھے پکڑا کر اور کہہ کر چلا گیا کہ اس اخبار کو پڑھو۔ اس اخبار پر تاریخ لکھی ہوئی تھی ۲۹ جولائی ۱۹۹۸ء

اس اخبار میں یہ خبر لکھی ہوئی تھی کہ مورخہ ۲۸ جولائی ۱۹۹۸ء کی صبح جڑانوالہ روڈ پر ویگن اور ٹرالہ کے حادثہ میں صحیح سلامت بچ جانے والے مسافر کا نام غلام دستگیر ولد محمد شفیع ڈھیرو ہے۔ جو کہ چک ۶۵ گ، ب اواگت کا رہائشی ہے۔ غلام دستگیر نے حادثہ کی روداد بتاتے ہوئے کہا کہ جب ویگن کو حادثہ پیش آیا میں درود پاک پڑھ رہا تھا میری آنکھوں کے سامنے یکدم اندھیرا سا آیا اور کسی غیبی طاقت نے مجھے ویگن سے باہر کھڑا کر دیا۔ تب میں نے محسوس کیا کہ حادثہ ہو گیا ہے اور پھر دیکھا کہ ہر طرف جسمانی اعضاء بکھرے پڑے ہیں۔

اس خبر کے نیچے اخبار والوں نے لکھا ہے کہ مکوآنہ نزد جڑانوالہ

ویگن اور ٹرالہ میں خوفناک تصادم ہوا ،آٹھ افراد جان بحق اور پانچ شدید زخمی ہو گئے ڈرائیور کا سر جسم سے جدا ہو گیا۔غلام دستگیر خوش نصیب درود پاک پڑھنے والا مسافر محفوظ رہا ویگن میں کل پندرہ افراد سوار تھے ۲۹ جولائی بروز بدھ ۱۴۔ ربیع الاول ۱۴۱۹ھ میں نے یہ خبر پڑھ کر دو نوجوان طالب علموں کو بھیجا کہ چک ۶۵ اوا گت جاؤ اور اگر غلام دستگیر موصوف مل جائے تو اس کو یہاں آنے کی دعوت دو، وہ گئے تو غلام دستگیر موصوف مل گیا اور اس نے کہا میں پرسوں وہاں محمد پورہ فیصل آباد آؤں گا پھر وہ آیا تو اس نے سارے نمازیوں کے سامنے واقعہ بیان کیا اور بتایا کہ میں ویگن میں بیٹھا درود شریف پڑھ رہا تھا پھر میری آنکھیں بند ہو گئیں اور مجھے کسی نے نکال کر باہر روڈ کے کنارے کھڑا کر دیا۔ اور میں صحیح سلامت بچ گیا۔الحمدللہ درود پاک کی برکت سے دنیا کے حادثات سے بندہ محفوظ ہو جاتا ہے ۔اور آقا دو جہاں اپنے نام لیواؤں کی دستگیری فرماتے ہیں۔

والحمد للہ رب العالمین

واقعہ ۴

ماہنامہ رضا مصطفیٰ گوجرانوالہ کے ماہ فروری ۲۰۰۰ء کے شمارہ میں واقعہ لکھا ہوا ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہے:

ایک خاتون جو کہ نماز، روزہ کی پابند، درود شریف پڑھنے والی ہے اس کا نام مقصوداں بی بی ساکن منڈیکے گورایہ ضلع سیالکوٹ ہے اس کا بیان شائع ہوا کہ مجھے فالج ہو گیا اور میں اٹھنے بیٹھنے سے قاصر ہو گئی میری زبان بھی ماؤف ہو گئی کہ الفاظ بھی صحیح ادا نہیں کر سکتی۔

درود پاک کی برکت

ایک دن مجھے خواب میں ایک بزرگ ملے اور انہوں نے فرمایا بیٹی درود پاک کی کثرت کرو (زیادہ پڑھا کرو) میں نے درود شریف پڑھنا زیادہ کر دیا۔ پھر رمضان شریف کا مہینہ آ گیا اور مجھے نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خاتون جنت حضرت فاطمہ زہرہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا بیٹی اس کو کھجور دو تو مجھے خاتون جنت حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا نے کھجور دی

جس سے شہد ٹپک رہا تھا وہ میں نے کھالی اور مجھے خاوند نے جگا دیا میں
جلدی سے اُٹھ کر بیٹھ گئی اور خاوند سے پوچھا وقت کیا ہوا ہے تو خاوند نے
کہا وقت تو تین بجے کا ہے لیکن تُو تو بول نہیں سکتی تھی اب جلدی سے کیسے
اُٹھ بیٹھی ہے؟ اور ٹھیک باتیں کر رہی ہے میں نے سارا واقعہ سنایا تو وہ
حیران بھی ہوا اور خوش بھی، پھر میں نے اُٹھ کر بچوں کو سحری پکا کر کھلائی

تیرا ناں لیاں ٹل جاندیاں بلاواں نیں
تیرے نام وچہ مولیٰ رکھیاں شفاواں نیں

واقعہ ۵

آج سے اندازاً بیس پچیس سال پہلے میرے پاس چک برنالہ
سے محمد حسین صاحب آئے اور شکوہ کیا کہ میں نہایت غریب آدمی ہوں
میرے سات بچے ہیں اور میرے گھر آٹا بھی نہیں ہے۔ میرا کچھ کرو تو میں
نے اس کو کتاب آب کوثر دی اور ساتھ ہی تاکید کی کہ اس کتاب کو لے جاؤ
اور پڑھو میرے رب کریم کو منظور ہوا تو کرم ہو جائے گا وہ محمد حسین کتاب

لے گیا اور سال کے بعد میرے پاس آیا میں نے اس سے پوچھا محمد حسین کیا حال ہے تو اس نے خوش ہو کر کہا مجھ پر میرے رب کریم کا بڑا ہی کرم ہو گیا ہے میں نے گھر جا کر کتاب آب کوثر پڑھی تو درود پاک پڑھنے کا شوق پیدا ہوا پھر وہ کتاب میری بیٹی نے پڑھی پھر میری بیٹی نے کہا ابا ہم اکٹھے بیٹھ کر درود شریف پڑھا کریں ہم نے اکٹھے بیٹھ کر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا پھر تھوڑے ہی دن گزرے کہ کسی نے میرا دروازہ کھٹکھٹایا میں نے دروازہ کھولا تو ایک آدمی کھڑا تھا اُس نے مجھ سے پوچھا محمد حسین کیا ملازمت کرو گے؟ راولپنڈی میں ایک ملازمت مل رہی ہے میں نے کہا کیوں نہیں کروں گا وہ شخص مجھے راولپنڈی لے گیا اور مجھے ملازم کرا دیا اور اب مجھے چار ہزار ماہوار مل رہے ہیں۔ میں وہ بندہ ہوں جو کہ کلو سے دو کلو آٹا نہیں خرید سکتا تھا اب میرے گھر میں آٹا ،چاول، دالیں، پیسے وغیرہ وافر مقدار میں موجود ہیں اور یہ ساری برکتیں درود شریف کی ہیں۔

پھر وہ کتاب آب کوثر مجھ سے ایک فوجی افسر کیپٹن لے گیا اس

نے پڑھی پھر اس سے ایک فوجی آفیسر میجر نے لی اس نے پڑھی پھر اس میجر سے اس کی بیگم نے لی اور پڑھی پھر میں نے اس فوجی افسر کیپٹن سے کہا آپ نے وہ کتاب پڑھ لی ہوگی لہٰذا وہ کتاب واپس کرو اس کیپٹن نے میجر سے کہا اس نے اپنی بیگم سے کہا کہ جس کی کتاب ہے وہ واپس مانگ رہا ہے تو اس کی بیگم نے کہا سو روپے لے لو دو سو لے لو لیکن میں کتاب واپس نہیں کروں گی۔ پھر وہ میجر میرا شکریہ ادا کرنے کے لئے آیا اور کہا محمد حسین اللہ تعالیٰ تیرا بھلا کرے میری بیگم نے کبھی نماز پڑھ کر دیکھی نہ تھی۔ اب وہ کتاب پڑھنے کے بعد پانچ وقت کی نمازن بن گئی ہے اور نماز فجر کے بعد جب تک وہ پانچ سو بار درود شریف نہ پڑھ لے مصلےٰ سے اٹھتی نہیں ہے اور یہ ساری برکتیں کتاب آب کوثر کی ہیں اللہ تعالیٰ سب مسلمان بھائیوں کو توفیق عطا کرے کہ وہ کتاب آب کوثر کا مطالعہ رکھیں۔ اور درود پاک کی کثرت کر کے دین و دینا کی کامیابیاں حاصل کریں۔

حسبنا الله ونعم الوكيل

واقعہ ۶

ہمارے پاس جھنگ روڈ نزد ائیر پورٹ ایک گاؤں سے عزیزم محمد رفیع صاحب آئے اور واقعہ سنایا کہ میری پاور لومز فیکٹری ہے میں نے قرآن مجید بھی پڑھا ہوا ہے لیکن آٹھ سال گزر گئے کہ کبھی قرآن پاک کو ہاتھ نہیں لگایا تھا اور نہ نماز نہ روزہ بس فلمیں دیکھنا، گانے سننا یہی کام رہ گیا تھا، ٹی وی تھک جاتا لیکن میں گانے سننے اور فلمیں دیکھنے سے نہیں تھکتا تھا۔ اور چونکہ میرا کاروبار کپڑے کا ہے اس تعلق کی وجہ سے ایک دن حاجی نعیم صاحب آئے اور مجھے کتاب آب کوثر دے کر چلے گئے۔ میں نے وہ کتاب آب کوثر الماری میں رکھ دی اور وہ کتاب بائیس (۲۲) دن میری الماری میں پڑی رہی۔

پھر ایک رات میں رات کے بارہ بجے تک ٹی، وی دیکھتا رہا پھر تھک کر اندر جانے لگا تو الماری کے شیشے سے میری نظر آب کوثر کتاب پر پڑی دیکھ کر خیال آیا کہ میں دیکھوں یہ کیسی کتاب ہے میں نے وہ کتاب پکڑی اور اندر اپنی آرام گاہ پر لے گیا اور پڑھنا شروع کر دی اسی دوران

میری آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے اور روتے روتے میرا چہرہ آنسوؤں سے تر ہوگیا اور پوری کتاب پڑھ لی تو گھڑی کو دیکھا کہ صبح کے آٹھ بج چکے ہیں وہیں پر سچی توبہ کی اور نماز پڑھنا شروع کردی پھر قرآن مجید پڑھنا شروع کردیا پھر جب رمضان مبارک کا مہینہ آیا تو میں لاہور جاکر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کے دربار پر اعتکاف کر کے آیا ہوں اور اب پابندی سے نماز اور درود شریف کثرت سے پڑھنا شروع کردیا ہے۔

اور پھر جو کاریگر میری فیکٹری میں کام کرتے ہیں میں نے ان سے کہہ دیا ہے کہ جو تم میں سے زیادہ درود شریف پڑھے گا میں اس کو چار روپے فی تھان پیسے زیادہ دوں گا۔ پھر اسی محمد رفیع نے داڑھی بھی رکھ لی ہے اور وہ درود شریف والی مسجد میں جمعہ کے دن درود شریف پڑھنے بھی آتے ہیں اور اب محمد رفیع صالحین میں سے نظر آتے ہیں۔

واللہ تعالیٰ الموفق وھو نعم الوکیل

اللہ تعالیٰ محمد رفیع صاحب کو اور ہم سب کو جنت الفردوس عطاء کرے۔

وماذالک علی اللہ بعزیز

واقعہ ۷

اخبار ایکسپریس مورخہ ۱۹۔ مارچ ۲۰۱۲ء میں واقعہ شائع ہوا کہ گوجرانوالہ میں ایک شخص بنام شیخ انیس نقشبندی ہے جس کا کاروبار حلیم پکا کر ریڑھی پر رکھ کر گلیوں میں گھوم پھر کر فروخت کرتا ہے اس کی اولاد جوان ہوگئی تو اس نے ایک بیٹے اور دو بیٹیوں کی شادی کی۔ جس کی وجہ سے وہ ایک لاکھ ستاون ہزار کا مقروض ہو گیا اور وہ بہت فکر مند ہوا کہ یہ قرضہ کیسے اترے گا پھر اس نے کثرت سے درود شریف پڑھ پڑھ کر دعاء کرنا شروع کر دی۔

پھر چند دنوں کے بعد نماز مغرب کے بعد کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا دروازہ کھولا تو دیکھا کہ ایک اجنبی (ناواقف) بندہ کھڑا ہے اس نے سلام کے بعد پوچھا کہ کیا آپ کا نام شیخ انیس ہے؟ میں نے جواب میں کہا ہاں میرا نام ہی انیس نقشبندی ہے۔ اس آنے والے نے کہا مجھے ذرا اندر لے چلو تو میں نے اسے اندر بلا لیا تو اس آنے والے نے پوچھا کہ کیا آپ کے ذمہ قرضہ ہے میں نے کہا ہاں مجھ پر قرضہ ہے اس آنے والے نے

پوچھا کتنا قرضہ ہے میں نے کہا ایک لاکھ ستاون ہزار ہے اس نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا اور لفافہ نکالا جس میں ایک لاکھ ستاون ہزار ہی تھے۔ پھر اس آنے والے نے کہا میں لاہور سے آیا ہوں ایک دن میں سو گیا تو قسمت جاگ اُٹھی مجھے حبیب خدا سید العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور سرکار نے فرمایا گوجرانوالہ میں فلاں محلّہ میں ایک شخص جس کا نام شیخ انیس نقشبندی ہے اس کے ذمہ ایک لاکھ ستاون ہزار قرضہ ہے جا کر وہ قرضہ اس کو دے آؤ تو میں حاضر ہو گیا ہوں اور میں خود کو بڑا خوش نصیب سمجھتا ہوں کہ سرکار تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ میری ڈیوٹی لگائی ہے۔ پھر اس نے کہا میں نے جلدی جانا ہے اور وہ السلام علیکم کہہ کر چلا گیا۔

والحمد للہ رب العالمین

تیرا نام لیاں ٹل جاندیاں بلاواں نیں
تیرے نام وچہ مولا نے رکھیاں شفاواں نیں

واقعہ ۸

ہمارے محترم الحاج میاں محمد خالد صاحب زید شرفہ‘ کو بی سی ٹاور جناح کالونی فیصل آباد میں خوشاب سے ایک خاتون کا خط آیا جس کا مضمون مندرجہ ذیل ہے۔

میں خوشاب کے گرلز ہائی سکول میں ٹیچر ہوں۔ رمضان المبارک کے مہینہ میں میری ایک سہیلی اعتکاف بیٹھ گئی اور جب وہ اعتکاف سے فارغ ہوئی اور مجھ سے ملی تو میں نے اس سے پوچھا بہن اعتکاف کے دوران کتنی بار قرآن مجید پڑھا ہے اس نے کہا قرآن مجید تو جتنا پڑھا گیا پڑھ لیا ہے، لیکن میں نے ایک کتاب دو بار پڑھ لی ہے یہ سن کر مجھے غصہ آ گیا اور میں نے اس سے کہا کہ تو نے اعتکاف ناول پڑھنے کے لئے کیا تھا اس نے یہ سن کر غصہ نہ کیا بلکہ وہ اندر گئی اور ایک کتاب لا کر مجھے دی اور کہا پہلے تو اس کو پڑھ پھر میرے ساتھ بات کرنا اور وہ کتاب تھی آب کوثر۔
میں نے وہ کتاب لی اور اس کا مطالعہ شروع کر دیا تو میری حالت ہی بدل گئی میں وہ خاتون تھی کہ سر پر دوپٹہ نہیں لیتی تھی۔ اور سر کے بالوں

https://www.facebook.com/tablighulislam/
پیارے نبی کی باتیں https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

کے قسما قسم کے سٹائل بناتی تھی ،اعلیٰ سے اعلیٰ کٹنگ کرواتی تھی مجھے گانے پسند تھے میں بستر پر ناول پڑھ کر سویا کرتی تھی۔

کتاب آب کوثر کے مطالعہ کے ساتھ ہی میرے سر پر دوپٹہ آ گیا نیز اب میں نے پانچ وقت کی نماز پابندی سے پڑھنا شروع کر دی ہے اور نماز فجر کے بعد جب تک پانچ سو بار درود شریف نہ پڑھ لوں میں مصلےٰ سے نہیں اُٹھتی ۔ پھر میں نے آپ کے دفتر سے ۳۴ عدد کتابیں آب کوثر منگوائیں ان میں سے ایک میں نے خود رکھ لی ہے اور باقی ۳۳ عدد میں نے ایسی عورتوں کو دی ہیں جو میری طرح ہی دین سے دور تھیں ۔اور اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ وہ سب نیک نمازی بن گئی ہیں۔

فقط: ایک ٹیچر ہائی سکول خوشاب

واقعہ ۹

محترم الحاج میاں محمد خالد صاحب کا بیان ہے کہ ہمارے دفتر بی سی ٹاور جناح کالونی فیصل آباد میں ایک خط آیا جس کا مضمون

مندرجہ ذیل ہے۔

میرا نام محمد انور ہے میری رہائش چک مذہبی والا سمندری روڈ ضلع فیصل آباد میں ہے میں محکمہ تعلیم کے ساتھ منسلک ہوں ہماری اپنی زمین بھی ہے۔ ہوا یوں کہ کسی فراڈیئے نے ہمارے ساتھ فراڈ کیا کہ بینک سے ڈیڑھ لاکھ میرے نام اور ڈیڑھ لاکھ میرے ابا جی کے نام رقم نکلوالی اور چلا گیا کچھ عرصہ کے بعد بینک والوں نے مجھ سے کہا رقم واپس کرو میں نے پوچھا کونسی رقم، تو بینک والوں نے کہا فلاں تاریخ کو تم نے تین لاکھ روپے بینک سے نکلوائے ہیں یہ دیکھو آپ کے اور آپ کے والد صاحب کے دستخط ہیں یہ سن کر مجھے بہت پریشانی لاحق ہوئی گویا کہ مصیبت کا پہاڑ آ گیا ہے۔ پھر ہم نے اپنی زمین ٹھیکہ پر دے کر اور کچھ ادھر اُدھر سے پکڑ کر ڈیڑھ لاکھ کا انتظام تو کر لیا مگر ڈیڑھ لاکھ کا کوئی انتظام نہ ہو سکا۔

حسن اتفاق کہ وہاں کتاب آب کوثر تقسیم ہوئی وہ میں نے لی اور پڑھی پھر وہ کتاب میرے والد صاحب نے بھی پڑھی۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ میرے والد صاحب نے کبھی نماز نہیں پڑھی تھی کبھی مسجد کا

رخ نہیں کرتے تھے۔آب کوثر کے مطالعہ کے بعد وہ پانچ وقت کے نمازی اور تہجد گزار بن گئے ہیں۔دوسرا فائدہ یہ ہوا کہ ایک دن کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا میں باہر نکلا تو ایک آدمی کھڑا تھا اس نے سلام کیا اور کہا یار مجھ سے غلطی ہوگئی میں ملتان کا رہنے والا ہوں میں نے ڈیڑھ لاکھ آپ کے نام اور ڈیڑھ لاکھ آپ کے والد کے نام بینک سے نکلوائے تھے۔یہ مجھ سے غلطی ہوگئی تھی یہ لو تین لاکھ اور مجھے معاف کر دو۔اور وہ معافی مانگ کر چلا گیا۔

والسلام: محمد انور مذہبی والا سمندری روڈ

واقعہ ۱۰

آب کوثر کی برکت سے بچہ تندرست ہو گیا

عزیزم قاری نور الحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے تحریراً بیان کیا کہ میں میاں کالونی کی مسجد میں آب کوثر کا روزانہ درس دیتا ہوں مرد مسجد میں آ کر سنتے ہیں اور خواتین گھروں میں سنتی رہتی ہیں۔

وہاں ایک بچہ بنام محمد شہزاد بعمر ۸ سال کو جگر کا عارضہ لاحق ہوا یعنی جگر خراب ہو گیا خون نہیں بنتا تھا اس کے والدین نے اس بچے کو ہسپتال میں داخل کرا دیا۔ ڈاکٹروں نے مختلف اوقات میں اس بچے کے پیٹ سے پانچ یا چھ بار سرنج کے ساتھ پانی نکالا۔ آخر کار لا علاج قرار دے کر ہسپتال سے فارغ کر دیا اور کہہ دیا کہ اب کوئی پرہیز نہیں کیونکہ یہ بچہ چند دنوں کا مہمان ہے۔

ماں اس بچے کو گھر لے آئی تو کسی پڑوسن نے کہا تو اس بچے کو درود پاک پڑھ کر صبح و شام دم کیا کر۔ ماں نے دم کرنا شروع کر دیا۔ اس ماں کا کہنا ہے کہ ایک دن خواب میں مجھے ایک بزرگ ملے انہوں نے فرمایا تو درود پاک پڑھ پڑھ کر دم کرتی ہے تو ساتھ ہی درود پاک لکھوا کر بچے کے گلے میں ڈال۔ ماں نے مجھ (قاری نور الحق سلمہ) سے کہا درود پاک لکھ دو میں نے لکھ کر دے دیا۔ اس نے منڈھا کر بچے کے گلے میں ڈال دیا۔

پھر بچہ کی صحت لوٹ آئی اور چند دنوں میں بچہ بالکل تندرست

ہو گیا اور جب ماں اس بچے کو لے کر ہسپتال گئی تو ڈاکٹر دیکھ کر انگشت بدنداں ہو گئے کہ یہ بچہ بچ کیسے گیا ہے مگر اللہ تعالیٰ نے درود پاک کے دامن میں ایسی شفائیں رکھی ہیں کہ انسانی عقل اس کا احاطہ نہیں کر سکتی۔

فقط والسلام

قاری نورالحق، خطیب سلطانی مسجد میاں کالونی

نعت خواں نیازی صاحب کی نعت کے چند اشعار ملاحظہ ہوں:

تیراناں لیاں ٹل جاندیاں بلاواں نے
تیرے ناں دے وچ مولیٰ رکھیاں شفاواں نے
کھا کھا دوائیاں جھڑے جگ دیاں اکے نے
جگ دے طبیب جتھے زورلا کے تھکے نے
اوتھے کم آئیاں نے پڑھائیاں تیرے ناں دیاں

واقعہ ۱۱

آب کوثر کی برکت سے بیس سال بعد اولاد عطا ہوئی

میرے پاس محلّہ دھوبی گھاٹ سے خلیل الرحمان صاحب شوال کے مہینہ میں آئے اور کہا میں آپ کو ایک واقعہ سنانے آیا ہوں اس نے بیان کیا کہ میرا ایک دوست بنام شاہد محمود ہے اس کی شادی کو بیس سال گذر گئے اس کے اولاد نہ ہوئی ڈاکٹروں، نرسوں کے پاس جا جا کر اور تعویز دھاگہ کرا کرا کر مایوس ہو گیا مجھے پتہ چلا تو میں نے اٹھائی کتاب آب کوثر اور اس دوست کے ہاں پہنچ گیا اور اسے کہا یار کہاں دھکے کھاتا ہے، لے یہ کتاب اس کو پڑھ اور درود شریف کی کثرت کر اس نے کتاب پڑھ کر عمل شروع کر دیا تو اللہ تعالے نے اس کو چاند جیسا لڑکا عطا کر دیا ہے جس کا جی چاہے وہ جا کر دیکھ سکتا ہے۔

والحمد للّٰہ رب العالمین.

خلیل الرحمان ساکن دھوبی گھاٹ فیصل آباد

واقعہ ۱۲

درود پاک کی برکت سے گونگا لڑکا ٹھیک ہو گیا

روزنامہ جنگ ۲۸۔ مارچ ۲۰۰۰ء لوہاراں والا کھوہ چوہنگ ضلع لاہور کا ایک لڑکا نوے فیصد گونگا تھا اسے کسی نے بتایا کہ درود پاک پڑھا کر۔ تو اس نے صلی اللہ علیہ وسلم گونگی زبان سے پڑھنا شروع کر دیا آہستہ آہستہ وہ پورا درود پاک پڑھنے لگ گیا اور وہ بالکل ٹھیک ہو گیا اس نے بتایا کہ میں بکریاں چرایا کرتا درود پاک پڑھتا رہتا تھا۔

یہ درود پاک کی برکت ہے کہ میں ٹھیک ہو گیا ہوں۔

واقعہ ۱۳

درود پاک کی محفل کی برکت سے لوٹی ہوئی ٹیکسی مل گئی

آج سے اندازاً دو تین ماہ قبل میرے پاس مفتی آباد میں ایک نوجوان آیا جس کی عمر تقریباً ۳۵۔۳۷ سال تھی اپنا واقعہ بیان کیا کہ میں ٹیکسی ڈرائیور ہوں میری اپنی ٹیکسی تھی ایک رات میرے گھر تین چار

آدمی آئے اور کہا کہ فلاں ہسپتال میں ہمارا ایک مریض ہے ہمیں وہاں تک لے چل میں نے ان کو بٹھالیا جب ہم نہر کے کنارے پہنچے تو انہوں نے اسلحہ نکال لیا مجھے نیچے اتار کر میری ٹیکسی لے کر فرار ہو گئے ہیں میرے لئے بڑی پریشانی بن گئی ہے۔ تو میں نے اس کو محمد پورہ کی درود پاک کی محفل کے چند واقعات سنائے اور وہ چلا گیا اور وہ چند ماہ بعد ٹیکسی لے کر مفتی آباد پہنچا اور واقعہ سنایا کہ آپ نے مجھے محمد پورہ کی محفل درود پاک کے متعلق واقعات سنائے تھے میں نے سن کر باقاعدہ محمد پورہ کی محفل میں شریک ہونا شروع کر دیا۔ چند دن ہوئے کہ ڈاکو میری ٹیکسی میرے گھر کے سامنے کھڑی کر کے چلے گئے ہیں اور یہ ساری برکت درود پاک کی محفل کی ہے۔

واقعہ ۱۴

آب کوثر کی برکت سے ۱۱ سال بعد اولاد عطا ہو گئی

قاری عبداللطیف ساجد صاحب ساکن جواد ایونیو اوکاڑہ لکھتے ہیں کہ میری شادی کو ۱۱ سال کا طویل عرصہ گزر چکا تھا مگر میں اولاد

کی نعمت سے محروم تھا اس عرصہ کے دوران ہم نے ملک بھر کے ہسپتالوں اور ڈاکٹروں کے چکر کاٹے اور پیروں فقیروں سے تعویذ دھاگہ کروایا مگر مراد حاصل نہ ہوئی پھر مجھے اپنے بھائی قاری شکیل احمد صابری کی وساطت سے ''آب کوثر'' ملی اس کتاب کو پڑھ کر میرا تحریک تبلیغ الاسلام (انٹرنیشنل) سے رابطہ استوار ہوا میں نے اس ادارہ میں اپنی رجسٹریشن کروائی اور درود پاک کے سلسلہ میں باقاعدہ لوگوں کو دعوت دینے لگا اور خود بھی درود شریف کا ورد شروع کر دیا ابھی اس عظیم سلسلہ کو شروع کئے ایک ماہ ہی گزرا تھا کہ اللہ رب العزت نے اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اولاد کی خوشخبری سے نوازا جب تین ماہ کے بعد معمولی پیچیدگی کے باعث ہسپتال جانا ہوا تو ڈاکٹر حضرات قدرت خداوندی کو دیکھ کر حیران تھے اور انہوں نے بھی اقرار کیا کہ یہ کرشمہ درود پاک کے طفیل ہی ہوا ہے

لہذا میری ان تمام بہن بھائیوں سے درخواست ہے جو اس نعمت سے اب تک محروم ہیں کہ درود شریف کی کثرت کریں اور درود پاک کی

دعوت کے اس عظیم سلسلہ میں شامل ہو کر اپنی دلی مرادیں پائیں اور خواہشات کی تکمیل کریں۔

لہراں بہراں ہو گیاں گھر وچ میرے
جد میں کیتی نوکری سرکار دی
جو ملی عزت نیازی جگ توں
مہربانی ہے اے سب سرکار دی

واقعہ ۱۵

درود پاک کی برکت سے دوبئی سے بغیر پاسپورٹ سفر

حافظ محمد شان مظہر صاحب جھنگ بازار والے لکھتے ہیں۔ کہ میں کام کے سلسلہ میں دوبئی گیا ہوا تھا وہاں اچانک مجھ پر CIA والوں نے کوئی مقدمہ بنا دیا۔ ہم آٹھ دوست تھے ان میں سے تین گرفتار ہو گئے۔ اور ہم تین چھپ گئے۔ گھر والوں کو ہمارا پتہ نہیں چل رہا تھا کہ ہم کہاں ہیں۔

میرے والد محترم جو کہ آپ کے مرید ہیں وہ آپ کے پاس حاضر ہوئے اور دعا کروائی پھر میرا گھر والوں سے رابطہ ہو گیا۔ میرے والد صاحب روزانہ 5000 ہزار مرتبہ درود پاک پڑھتے ہیں۔ مجھے بھی انہوں نے درود پاک پڑھنے کا کہا پھر ہم سب دوست درود پاک پڑھنے لگے۔ ہمارے پاس پاسپورٹ بھی نہیں تھا مگر ہم درود پاک پڑھتے رہے اور بغیر کاغذات ہر سرحد کو پار کرتے رہے۔ مجھے ہر جگہ مرشد آپ ہی نظر آتے تھے۔ میں اور میرے دوست بغیر مشکل کے پاکستان پہنچ گئے حیران کن بات یہ ہے کہ ہم نے بغیر پاسپورٹ کے ہوائی جہاز میں سفر کیا اور درود پاک کی برکت سے پاکستان پہنچ گئے۔ میں اور میرے گھر والے سب آپ کے مرید ہیں۔ آپ کے تصور اور درود پاک کی برکت سے راستہ ہر مشکل سے پاک ہو جاتا ہے

محمد شان مظہر جھنگ بازار فیصل آباد

واقعہ ۱۶

ہولناک طوفان اور درود پاک کا کرشمہ

ڈاکٹر احمد سعید بھٹی صاحب محمدیہ کالونی والے لکھتے ہیں۔ گذشتہ دنوں امریکہ پچھلے پندرہ سالوں میں آنے والے طوفانوں میں میتھیو نامی بدترین سمندری طوفان سے دوچار رہا 145-150 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہواؤں اور پندرہ فٹ اونچی لہروں پر مشتمل یہ طوفان کیوبا اور ہیٹی پر بے پناہ تباہ کاریاں مچاتا ہوا بڑی تیزی کے ساتھ امریکہ کی ساحلی ریاستوں کی طرف بڑھ رہا تھا۔

میری بیٹی امریکہ کی ریاست فلوریڈا میں ویسٹ ملبورن کے علاقے میں رہتی ہے۔ 5 اکتوبر کی شام مجھے اس (بیٹی) کی کال آئی اس نے مجھے انتہائی پریشانی کے عالم میں بتایا کہ یہ طوفان آج کسی وقت بھی ہمارے گھر کے قریبی ساحل میامی سے ٹکرانے والا ہے۔ اور ریاست کا گورنر لوگوں کو محفوظ مقامات کی طرف نکل جانے کا بار بار اعلان کر رہا تھا۔ چند گھنٹوں بعد پھر اس کی کال آئی اب وہ زار و قطار رو رہی تھی کہ

طوفان بڑی تیزی کے ساتھ ہمارے علاقہ کی طرف آ رہا ہے۔اور باہر سڑک پر رش اس قدر ہے کہ کہیں نکل کر جانا بھی ممکن نہیں رہا وہ مسلسل روئے جارہی تھی۔

میں نے حوصلہ دیا اور قاری شکیل صاحب کو فون کیا کہ حضرت صاحب کو درخواست کریں کہ میری بیٹی کے لیے دعا فرمائیں۔قاری صاحب نے مجھے کال کی کہ حضرت صاحب نے فرمایا ہے کہ بیٹی سے کہو کہ وہ درود شریف (خصوصا درود تنجینا) کا ورد کرنا شروع کر دے۔ یہاں ہم سب نے بھی درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔

اسی دوران انٹرنیٹ پر طوفان کی بری بری خبریں آ رہی تھیں۔اور پھر صبح پانچ بجے جو بیٹی کا فون آیا تو اس نے بتایا کہ جیسے ہی یہ طوفان میامی کے ساحل کے قریب پہنچا اس کا رخ اچانک دوسری طرف مڑ گیا اور اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ وہ آگے کو بڑھ گیا۔ البتہ تیز ہوائیں کچھ کم رفتار 80-90 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے مسلسل چل رہی ہیں۔ دو دن بعد اس نے تمام صورت حال سے اگاہ کیا کہ اس قدر طوفانی اور شدید ہواؤں

کے باوجود ہمارے صحن مین موجود پودوں کا ایک پتہ تک نہیں گرا۔

اس مکتوب کا مقصد یہ عرض کرنا ہے کہ یہ ہولناک طوفان اور ہمارے بچوں کے سر پر موت کے منڈلاتے سائے کس طرح آسانی سے ٹل گئے۔ یہ صرف اور صرف درود پاک کی برکت ممکن ہوا کیونکہ یہی ایک چارہ رہ گیا تھا۔ الحمد للّٰہ رب العالمین.

خیر اندیش: ڈاکٹر احمد سعید بھٹی محمد یہ کالونی فیصل آباد

واقعہ ۱۷

درود پاک کی برکت سے دل کا علاج

قبلہ حضرت صاحب دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم! میں رمضان المبارک 2016ء سے پہلے جھنگ شہر میں دل کے ہسپتال میں اپنا چیک اپ کروانے گیا تھا۔

ہسپتال والوں نے کہا کہ آپ کا آپریشن کرنا پڑے گا۔ پھر میں آپ کے پاس آیا تو آپ نے مجھے کتابیں دیں اور درود شریف پڑھنے

کا کہا۔ میں درود شریف پڑھتا رہا اب میں 5-11-2016 کو چیک اپ کروانے گیا تو ہسپتال والوں نے کہا کہ اب آپریشن کی ضرورت نہیں ہے انشاء اللہ دوائی کھانے سے ہی معاملہ ٹھیک ہو جائے گا۔ یہ ساری برکت درود شریف کی ہے۔

محمد دلبر محلّہ جمیلی مارکیٹ قاضی والی گلی جھنگ صدر

مشکل جو سر پہ آ پڑی تیرے ہی نام سے ٹلی
مشکل کشا ہے تیرا نام تجھ پر درود اور سلام

واقعہ ۱۷

درود پاک کی برکت سے مال و جان کی حفاظت

محمد بابر خان پشاوری بیان کرتے ہیں کہ میں لیبیا کے شہر براک میں کام کرتا تھا۔ میرے ماموں کی طبیعت کافی خراب تھی تو ان کا حال پوچھنے کے لیے میں اور میرے چند دوست مغرب کی نماز کے بعد گھر سے نکلے۔ یہ بات ہم سب جانتے تھے کہ رات کے وقت گھر سے باہر

نکلنا بہتر نہیں ہے پھر بھی ہم چلے گئے۔ان کی پاس بیٹھے باتیں ہوتی رہیں پھر رات کے 9 بجے کے بعد ہم اپنے گھر کے لیے نکلے۔

ابھی کچھ دور ہی گئے تھے کہ ایک لڑکا آیا جس کے ہاتھ میں ایک بڑا چاقو تھا کہتا (عربی میں) اپنے پیسے اور موبائل مجھے دے دو۔میں اسی وقت درود پاک پڑھنے لگا۔تب تک اس نے میرے دوستوں کی تلاشی لے لی اور جب میرے پاس آیا تو میں نے زیادہ سے زیادہ 10 یا 12 بار درود پاک پڑھا تھا اس پر دم کر دیا۔اس نے کہا تمہارے پاس کیا ہے؟ میں نے کہا کچھ بھی نہیں۔پھر وہ میری تلاشی لیے بغیر چلا گیا۔اور ہمیں بھی کہا کہ یہاں سے چلے جاؤ

ابھی ہم کچھ ہی قدم چلے تھے کہ میرے ایک دوست نے کہا تمہارے ماموں کی تیمارداری ہمیں بڑی مہنگی پڑی یہ الفاظ سن کر میں رک گیا اور میری زبان سے درود پاک جاری ہو گیا مجھے یاد ہے میں تین مرتبہ درود پاک پڑھ کر دم کیا اس طرف جس طرف جو وہ (ڈاکو) جا رہا تھا۔

پھر ہم چل پڑے کچھ دیر بعد وہ (ڈاکو) دوبارہ پھر ہمارے پاس آ گیا

کہنے لگا یہ لو اپنے پیسے اور موبائل مجھے بس کچھ دینار دے دو۔ پھر میرے دوست نے اسے پانچ دینار دے دئے اور وہ چلا گیا۔

جمعۃ المبارک کا دن اور موسم سرد تھا یہ 2014 کی بات ہے مہینہ مجھے یاد نہیں۔ اور میرے پاس پیسے اور موبائل بھی موجود تھا جب یہ واقعہ ہمارے ساتھ پیش آیا۔ درود پاک کی برکت سے پردیس میں ہماری جان بھی محفوظ رہی اور مال بھی محفوظ رہا۔

محمد بابر خان پشاوری اڈا مکوآنہ جڑانوالہ روڈ

نسیم آباد نزد سلطانی فیکٹری فیصل آباد

محتاج دعاء: فقیر ابو سعید محمد امین غفرلہ

02-11-215

https://www.facebook.com/tablighulislam/

https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

اعلان

مندرجہ ذیل کتب: بی، سی ٹاور سے حاصل کریں اور پڑھ کر اپنا ایمان مضبوط کریں۔

آب کوثر	جمالِ مصطفیٰ ﷺ	بے ادبی کا وبال	عشقِ مصطفیٰ ﷺ	نظر بد	دو جہاں کی نعمتیں
عذاب الٰہی کے محرکات	مستقبل	شفاعت	اُمت کی خیر خواہی	صراطِ مستقیم	
اسلام میں شراب کی حیثیت	فیضانِ نظر	عظمت نام مصطفیٰ ﷺ	عورت کا مقام	سنت مصطفیٰ ﷺ	
حقوق العباد	شیطان کے ہتھکنڈے	انتباہ	میلاد سید المرسلین ﷺ	شانِ محبوبی کے پھول	

درود پاک پریشانیوں کا علاج اور بخشش کا بہترین ذریعہ ہے

حضرت سیدنا ابیّ ابن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم اگر میں اپنے ذکر واذکار اور دعاء کا سارا وقت درود پاک پڑھنے میں ہی گزاروں تو کیسا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اگر تو ایسا کرلے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے۔ اور تیرے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔" (رواہ الترمذی)

دکھوں مصیبتوں اور پریشانیوں سے نجات اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کے لیے درود پاک کی کثرت کیجئے اور 12 ربیع الاول کی سہانی صبح اپنے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک کا گلدستہ پیش کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھ کر ہمارے پاس جمع کروائیں۔

درود پاک جمع کروانے کے لیئے اس نمبر پر SMS کریں 0324-9101192

یا ہماری ویب سائٹ کے ذریعے Online جمع کروایئے www.tablighulislam.com

ناشر
تحریک تبلیغ الاسلام (انٹرنیشنل)
سیکنڈ فلور بی، سی ٹاور 54
جناح کالونی فیصل آباد
فون: +92-41-2602292
www.tablighulislam.com